

13 بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
شیخ سلطان ٹرسٹ بلڈنگ نمبر 2
بیومنٹ روڈ
کراچی

ارنٹ اینڈ بیگ فورڈ روڈ سیدات حیدر
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
پروگریسو پلازا
بیومنٹ روڈ
پی او باکس 15541
کراچی

حصہ داروں کو آزاد آڈیٹرز کی رپورٹ

ہم نے بینک دولت پاکستان (دی بینک) کے منسلک غیر مجموعی مالی گوشواروں کا آڈٹ کیا ہے جو 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے شعبہ اجرا و شعبہ بینکاری کی غیر مجموعی بیلنس شیٹس، غیر مجموعی نفع و نقصان کھاتے، غیر مجموعی آمدنی کے گوشوارے، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے غیر مجموعی گوشوارے اور نقد کے غیر مجموعی بہاؤ کے گوشوارے پر مشتمل ہے جبکہ اکاؤنٹنگ کی اہم پالیسیوں کا خلاصہ اور دیگر تشریحی نوٹس بھی دیئے گئے ہیں۔

مالی گوشواروں کے حوالے سے انتظامیہ کی ذمہ داری

بینک کی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ زیر نظر غیر مجموعی مالی گوشوارے بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور بینک نوٹوں، سکوں، سرمایہ کاریوں، سونے کے ذخائر اور آئی ایم ایف کے ساتھ لین دین و بیلنسز جو بالترتیب بینک کے مرکزی بورڈ کے منظور کردہ غیر مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹ نمبر 4.1، 4.2، 4.5 اور 4.16 میں بیان کی گئی اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے مطابق ہیں، انہیں تیار کرے اور درست طور پر پیش کرے۔ انتظامیہ کی یہ ذمہ داری بھی ہے کہ وہ غیر مجموعی مالی گوشواروں کے ضمیمہ الف میں ظاہر کردہ بینک کے مالی گوشواروں پر آئی اے ایس 39 اور آئی ایف آر ایس کے اثر کی تیاری اور درست انداز میں پیش کرے اور ایسے داخلی کنٹرولز نافذ کرنا اور برقرار رکھنا تاکہ گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی وجہ سے کوئی غلط بیانی نہ ہو، موزوں اکاؤنٹنگ پالیسیاں منتخب اور لاگو کرنا، اور ایسے اکاؤنٹنگ تخمینے لگانا جو دریں حالات معقول ہوں۔

آڈیٹرز کی ذمہ داری

ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے آڈٹ کی بنیاد پر زیر نظر غیر مجموعی مالی گوشواروں پر رائے کا اظہار کریں۔ ہم نے اپنا آڈٹ بین الاقوامی آڈیٹنگ اسٹینڈرڈز کے مطابق انجام دیا ہے۔ ان اسٹینڈرڈز کا تقاضا ہے کہ ہم متعلقہ اخلاقی شرائط پوری کریں اور آڈٹ کی منصوبہ بندی اور اس کا عمل اس انداز سے کریں کہ ہمیں معقول یقین دہانی مل جائے کہ مالی گوشوارے قابل ذکر غلط بیانیوں سے پاک ہیں۔

آڈٹ کے عمل میں مالی گوشواروں کی رقوم اور انکشافات کے بارے میں شواہد حاصل کرنے ہوتے ہیں۔ اس عمل کے لیے جو طریقے چنے جاتے ہیں ان کا انحصار آڈیٹرز کی اپنی فیصلہ کرنے کی قوت پر ہوتا ہے جس میں مالی گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی بنا پر قابل ذکر غلط بیانی کے خطرات کو جانچنا شامل ہے۔ ان خطرات کو جانچتے وقت آڈیٹر ادارے میں مالی گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری سے متعلق داخلی کنٹرول کو بھی مد نظر رکھتا ہے تاکہ آڈٹ کے وہ طریقے وضع کر سکے جو دریں حالات موزوں ہوں، نہ کہ ادارے کے داخلی کنٹرول کی اثر انگیزی پر رائے ظاہر کرنے کے لیے۔ آڈٹ میں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کی موزونیت اور اکاؤنٹنگ تخمینوں کی معقولیت کو بھی جانچا جاتا ہے نیز مالی گوشواروں کی پیش کاری بھی دیکھی جاتی ہے۔

کے پی ایم جی تاثیر ہادی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

ارنٹ اینڈ بیگ فورڈر ہوڈر سیدات حیدر
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

ہم سمجھتے ہیں کہ آڈٹ کے لیے ہمیں جو شواہد ملے ہیں وہ ہماری رائے کے لیے کافی اور موزوں بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

مشروط رائے کی بنیاد

بینک نے ریزرو بینک آف انڈیا، حکومت ہند سے قابل وصولی خالص اثاثوں اور بنگلہ دیش سابق مشرقی پاکستان میں ہونے والے لین دین کے حوالے سے 2,464 ملین روپے کی تمویں رکھی ہے۔ اس تمویں کو شعبہ بینکاری کے دیگر واجبات کی مد میں لکھا گیا ہے اور متعلقہ اثاثہ جات اور واجبات کو منہا نہیں کیا گیا۔ اس طرح شعبہ اجراء اور شعبہ بینکاری کے اثاثے بالترتیب 5,987 ملین روپے اور 6,880 ملین روپے زائد دکھائے گئے ہیں اور شعبہ بینکاری کے واجبات اور سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ بالترتیب 8,522 ملین روپے اور 4,345 ملین روپے زائد دکھایا گیا ہے۔

مشروط رائے

ہماری رائے میں، گذشتہ پیرا گراف میں مذکورہ معاملے کے مالی اثرات کے سوا، غیر مجموعی مالی گوشواروں میں بینک اور اس کے ذیلی اداروں کی 30 جون 2011ء کو مالی کیفیت اور اس کی مالی کارکردگی اور نقد کی آمد و رفت کی صحیح اور مناسب تصویر پیش کی گئی ہے جو بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں، سونے کے ذخائر اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیوں، جو بالترتیب بینک کے مرکزی بورڈ کے منظور کردہ مالی گوشواروں کے نوٹ نمبر 4.1، 4.2، 4.5 اور 4.16 میں بیان کی گئی ہیں، کے مطابق ہے۔

مواد پر زور

ہم اپنی رائے کو مزید مشروط کیے بغیر مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹ نمبر 49 میں دی گئی اضافی معلومات کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ اس بارے میں ہماری رائے مشروط نہیں۔

کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

محمد محمود حسین
آڈٹ انچج منٹ پارٹنر

ارنٹ اینڈ بیگ فورڈر ہوڈر سیدات حیدر
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

عمر چغتائی
آڈٹ انچج منٹ پارٹنر
بتاریخ: 08 اکتوبر 2011ء

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی ادارے - شعبہ اجرا
غیر مجموعی بیلنس شیٹ
30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2010ء	2011ء	نوٹ	اٹا شجاعت
(روپے '000 میں)			
219,942,435	267,969,374	5	بینک میں زیر تحویل ہونے کے ذخائر
472,412,239	400,387,512	6	بیرونی کرنسی کے ذخائر
6,295,600	6,869,850	7	آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس
			نوٹ اور سکے:
789,437	827,549	8	- ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی اثاثوں کے نمائندہ بھارتی نوٹ
2,373,520	2,225,301	9	- سکے
3,162,957	3,052,850		
671,487,115	916,804,517	11	سرمایہ کاریاں
78,500	78,500	12	بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کی تحویل میں کمرشل پیپرز
4,016,051	4,825,442	13	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے
1,377,394,897	1,599,988,045		واجبات
1,377,394,897	1,599,988,045	14	جاری کردہ بینک نوٹ

منسلکہ نوٹس ایک تا 52 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

محمد کامران شہزاد
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
قائم مقام گورنر

بینک دولت پاکستان - شعبہ بینکاری
غیر مجموعی بیلنس شیٹ
30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

نوٹ	2011ء	2010ء
	(روپے '000' میں)	
اثاثہ جات		
ملکی کرنسی	154,558	117,427
بیرونی کرنسی ذخائر	888,392,762	621,600,395
مختص غیر ملکی بیلنسز	75,464,270	13,171,542
آئی ایم ایف کے آپریشن ڈرائنگ رائٹس	95,318,553	101,242,365
	1,059,330,143	736,131,729
آئی ایم ایف کے کوٹے کے تحت ریزرو کی قسط	16,392	15,054
دوبارہ فروخت کے سمجھوتے کے تحت خریدے گئے وثیقہ جات	63,660,336	30,845,284
حکومت پنجاب کا جاری کھاتہ	-	3,936,712
حکومت آزاد جموں و کشمیر کا جاری کھاتہ	586,181	-
سرمایہ کاریاں	104,997	74,558
قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بل	470,394,747	514,235,048
حکومت بھارت و بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) پر واجب الادا رقم	374,321,899	386,086,660
املاک و آلات	6,312,679	5,829,001
غیر محسوس اثاثہ جات	24,446,771	17,725,879
دیگر اثاثہ جات	21,495	47,758
مجموعی اثاثہ جات	7,883,698	5,682,663
	2,007,079,338	1,700,610,346
واجبات		
قابل ادائیگی بل	780,155	589,249
حکومتوں کے جاری کھاتے	217,968,067	42,584,981
ذیلی ادارے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کا جاری کھاتہ	6,033,302	3,383,274
باز خریداری کے وعدے پر فروخت شدہ تسمکات	-	23,116,035

بینک دولت پاکستان - شعبہ بینکاری
غیر مجموعی بیلنس شیٹ
30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

نوٹ	2011ء	2010ء	(روپے '000 میں)
بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں	349,426,939	289,566,182	
دیگر امانتیں دکھاتے	189,162,447	196,137,052	
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	732,764,340	694,770,558	
دیگر واجبات	33,044,899	29,482,464	
	1,529,180,149	1,279,629,795	
موخر واجبات - عملے کی ریٹائرمنٹ پر مبنی فوائد	5,853,295	4,912,355	
موخر آمدنی	-	17,718	
مجموعی واجبات	1,535,033,444	1,284,559,868	
خالص اثاثے	472,045,894	416,050,478	
نمائندہ اجزاء	100,000	100,000	
سرمایہ حصص	177,019,871	149,181,864	
ذخائر	-	27,838,007	
غیر حاصل شدہ منافع	177,119,871	177,119,871	
سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ منافع	268,947,619	220,183,593	
املاک اور آلات کی باز قدر پیمائی پر فاضل رقم	25,978,404	18,747,014	
مجموعی ایکویٹی	472,045,894	416,050,478	

ہنگامی حالات اور وعدے

منسلک نوٹس ایک تا 52 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

محمد کامران شہزاد
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
قائم مقام گورنر

بینک دولت پاکستان
غیر مجموعی نفع و نقصان کھاتہ
30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

نوٹ	2011ء	2010ء	(روپے '000' میں)
ڈسکاؤنٹ، سود، مارک اپ اور/یا حاصل شدہ منافع	215,652,000	185,924,766	34
منہا، سودی مارک اپ اخراجات	(13,393,884)	(10,401,966)	35
	202,258,116	175,522,800	
کمیشن آمدنی	1,958,328	1,452,752	36
زرمبادلہ پر منافع - خالص	1,927,333	11,710,916	37
منافع منقسمہ آمدنی	11,923,782	9,513,278	
ذیلی اداروں کے ذریعے کمائی گئی آمدنی	162,994	139,572	38
دیگر آپریٹنگ (نقصان) / آمدنی - خالص	(11,598,617)	10,389,302	39
دیگر (چارجز) - آمدنی - خالص	(441,971)	64,929	40
	206,189,965	208,793,549	
منہا - براہ راست آپریٹنگ اخراجات	4,575,741	3,258,920	41
بینک نوٹوں کی چھپائی کے چارجز	4,210,424	3,981,054	42
انجینیئر کمیشن			
تموین / (تموین کا استرداد) برائے			
قرضے، ایڈوانسز اور دیگر اثاثہ جات	(510,848)	(1,239,459)	
دعووں پر تموین	1,106,326	900,000	
سرمایہ کاری کی قدر میں کمی	84,162	-	
دیگر مشکوک اثاثہ جات	80,823	74,639	
	760,463	(264,820)	
	196,643,337	201,818,395	
منہا: انتظامی و دیگر اخراجات	15,667,599	15,082,557	43
سال کا منافع	180,975,738	186,735,838	

منسلک نوٹس ایک تا 52 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا جزو ولا ینفک ہیں۔

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

محمد کامران شہزاد
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
قائم مقام گورنر

بینک دولت پاکستان
جامع آمدنی کا غیر مجموعی گوشوارہ
30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2010ء

2011ء

(روپے '000' میں)

186,735,838

180,975,738

سال کا منافع

دیگر جامع آمدنی

63,411,164
-

48,764,026
7,231,390

سونے کے ذخائر میں غیر حاصل شدہ اضافہ
املاک اور آلات کی نو قدر پیمائی پر فاضل

63,411,164

55,995,416

250,147,002

236,971,154

سال کی مجموعی جامع آمدنی

منسلک نوٹس ایک تا 52 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا جزو لا ینفک ہیں۔

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

محمد کامران شہزاد
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
قائم مقام گورنر

کلی
سولہ کیکر خان پور پشیمور
ملکہ اگلہ کیکر خان پور
نیرمہل شاہ خانغ
ذخائر
مرد حصص

[illegible]

بینک دولت پاکستان
نقدی آمد و رفت کا غیر مجموعی گوشوارہ
30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

نوٹ	2011ء	2010ء	(روپے '000' میں)
44	171,573,897	178,572,144	
سال کا منافع: غیر نقد اجزاء سے قبل			
اثاثوں میں (اضافہ) / کمی			
زرمبادلہ کے ذخائر جو نقد اور نقد کے مساویوں میں شامل نہیں	(65,183)	(16,631)	
کوئٹہ استعانات کے تحت آئی ایم ایف سے ملنے والی ریزرو کی قسط	(1,338)	(6)	
باز فروخت کی شرط پر خریدے گئے تھسکات	(32,815,052)	(30,845,284)	
ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ کا جاری کھاتہ	(30,439)	33,360	
سرمایہ کاریاں	(201,477,907)	(14,963,573)	
قرضے اور ہنڈیاں	12,275,610	(52,993,405)	
ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں کے مساوی بھارتی نوٹ	(38,112)	(61,772)	
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے اور بھارت و بنگلہ دیش کی حکومت کے ذمے بقایا قومی	(514,614)	(394,897)	
دیگر اثاثے	(2,201,035)	2,947,414	
	(224,868,070)	(96,294,794)	
	(53,294,173)	82,277,350	
واجبات میں اضافہ / (کمی)			
جاری کردہ بینک نوٹ	222,593,148	153,677,285	
قابل ادائیگی بلز	190,906	(238,536)	
حکومتوں کے جاری کھاتے	178,692,249	20,069,995	
ذیلی ادارے ایس بی پی، بینکنگ سروسز کارپوریشن میں جاری کھاتہ	2,650,028	(319,248)	
باز خریداری کی شرط پر پتی گئی تھسکات	(23,116,035)	23,116,035	
بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں	59,860,757	15,826,401	
دیگر امانتیں و کھاتے	(6,974,605)	28,357,863	
عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کو قابل ادائیگی	37,993,782	254,291,955	
دیگر واجبات	(361,523)	5,362,643	
	471,528,707	500,144,393	
	418,234,534	582,421,743	

بینک دولت پاکستان
نقد کی آمد و رفت کا غیر مجموعی گوشوارہ
30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

نوٹ	2011ء	2010ء
(روپے '000' میں)		
ریٹائرمنٹ کے بینیفٹس اور ملازمین کی غیر حاضری مع معاوضہ کی ادائیگی	(1,171,233)	(1,582,046)
سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والی رقم	6,350	-
حاصل شدہ منافع منقسمہ	11,923,782	9,513,278
معینہ کیسٹل اخراجات	(438,203)	(503,312)
املاک و آلات کے اخراج سے حاصل ہونے والی رقم	54,134	60,949
	10,374,830	7,488,869
وفاقی حکومت کو ادا کردہ فاضل منافع	(176,999,995)	(230,000,002)
اداشدہ منافع منقسمہ	(10,000)	(10,000)
	251,599,369	359,900,610
سال کے دوران نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں اضافہ		
سال کے آغاز پر نقد اور نقد کے مساوی	1,216,382,923	856,482,313
سال کے خاتمے پر نقد اور نقد کے مساوی	1,467,982,292	1,216,382,923
منسلکہ نوٹس ایک تا 52 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔	45	

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

محمد کامران شہزاد
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
قائم مقام گورنر

بینک دولت پاکستان
غیر مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹس
30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کارروائیوں کی حیثیت و نوعیت

1.1 بینک دولت پاکستان، پاکستان کا مرکزی بینک ہے اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کے تحت انکارپوریٹڈ ہے۔ بینک کی بنیادی ذمہ داری ملک میں قرضوں، زرمبادلہ اور کرنسی کا انتظام ہے اور وہ حکومت کے مالیاتی نمائندے کی حیثیت سے بھی کام کرتا ہے۔ بینک کی مندرجہ ذیل سرگرمیاں ہو سکتی ہیں:

- زری پالیسی نافذ کرنا
- کرنسی کا اجرا
- مالی نظام میں آزاد مسابقت اور استحکام کے لیے سہولت پیدا کرنا
- بینکوں بشمول خرد مالکاری بینکوں، ترقیاتی مالیاتی اداروں اور مبادلہ کمپنیوں کی لائسنسنگ اور نگرانی
- بین الینک چکنائی نظام کی تنظیم و انتظام اور ادائیگی کے نظاموں کو مناسب طور پر چلنے میں مدد دینا
- حکومت، بینکوں، مالی اداروں اور مقامی حکام کو مختلف سہولتوں کے تحت قرضوں کی فراہمی
- وفاقی حکومت کی ماخوذیات پر بینکوں اور مالی اداروں کے حصص کی خرید و فروخت اور تحویل، اور
- حکومت اور بعض اداروں کے درمیان مخصوص انتظامات کے تحت حکومت کے ڈپازٹری کی حیثیت سے کام کرنا۔

1.2 بینک کا صدر دفتر، بمقام آئی آئی چندرگیر روڈ کراچی، صوبہ سندھ، پاکستان واقع ہے۔

1.3 یہ مالی گوشوارے بینک کے غیر مجموعی (جدا جدا) مالی گوشوارے ہیں۔ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے مجموعی مالی گوشوارے الگ سے پیش کیے گئے ہیں۔

1.4 غیر مجموعی مالی گوشوارے پاکستانی روپے میں پیش کیے گئے ہیں جو بینک کی فنکشنل اور پریزینٹیشن کرنسی ہے۔

2 تیاری کی بنیاد

یہ غیر مجموعی مالی گوشوارے بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی اے ایس) اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں، سونے کے ذخائر اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق پالیسیوں، جو بالترتیب بینک کے مرکزی بورڈ کی منظوری سے نوٹ نمبر 4.1، 4.2، 4.5 اور 4.16 میں بیان کی گئی ہیں، کی شقوں کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے ذریعے حاصل اختیار کے تحت مرکزی بورڈ نے آئی اے ایس 1 تا آئی اے ایس 38 کی منظوری دی ہے۔ جہاں مرکزی بورڈ کی پالیسیوں کی شقیں آئی اے ایس کی شقوں سے مختلف ہیں وہاں مرکزی بورڈ کی پالیسیوں کی شقوں کو فوقیت حاصل ہوگی۔

3 جانچ کی بنیاد

3.1 یہ مالی گوشوارے تاریخی لاگت کے طریقے کے مطابق تیار کیے گئے ہیں سوائے اس کے کہ سونے کے ذخائر، زرمبادلہ کے ذخائر، آئی ایم ایف کے اسٹیشل ڈرائنگ رائٹس، بعض سرمایہ کاریاں اور بعض املاک و آلات، جن کا حوالہ متعلقہ نوٹس میں دیا گیا ہے، دوبارہ جانچی گئی مالیت پر شامل کیے گئے ہیں۔

3.2 تخمینوں اور فیصلوں کا استعمال

مالی گوشواروں کی تیاری بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور بینک نوٹوں، سکوں، سرمایہ کاریوں، سونے کے ذخائر اور آئی ایم ایف سے لین دین اور بقایا رقوم کی پالیسیوں کے مطابق ہیں جنہیں بالترتیب نوٹ 4.1، 4.2، 4.5 اور 4.16 میں بیان کیا گیا ہے اور یہ بینک کے مرکزی بورڈ سے منظور شدہ ہیں، کے مطابق مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے ایسے تخمینے لگانے اور مفروضات قائم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جو پالیسیوں کے اطلاق اور اثاثہ جات و واجبات کی اس بیان کردہ مالیت پر اثر انداز ہوتے ہیں جو دیگر ذرائع سے فوری طور پر دستیاب نہیں۔ یہ تخمینے اور متعلقہ مفروضات تاریخی تجربات اور دیگر کئی عوامل پر مبنی ہیں جو دریں حالات معقول تصور کیے جاتے ہیں اور جن کا نتیجہ اثاثہ جات و واجبات، آمدنی و اخراجات کی مالیت کے بارے میں فیصلے کرنے کی بنیاد بنتا ہے۔ اصلی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ تخمینوں اور ان کے پس پشت مفروضات پر مسلسل نظر ثانی ہوتی رہتی ہے۔

اکاؤنٹنگ تخمینوں پر نظر ثانی صرف اس مدت میں شناخت کی جاتی ہے جس میں کی جائے اگر نظر ثانی صرف اسی مدت پر اثر انداز ہو رہی ہو، یا نظر ثانی کی مدت یا آئندہ مدتوں میں شناخت کی جاتی ہے اگر نظر ثانی موجودہ اور آئندہ مدتوں پر اثر انداز ہو رہی ہو۔ بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں اور لین دین اور ٹیلنسر سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیاں، جو بالترتیب نوٹ نمبر 4.1، 4.2، 4.5 اور 4.16 میں بیان کی گئی ہیں، جو بینک کے مرکزی بورڈ سے منظور کردہ ہیں، کے اطلاق کے بارے میں انتظامیہ کے فیصلے جو مالی گوشواروں اور تخمینوں پر قابل ذکر اثر ڈال سکتے ہیں اور جو آئندہ برسوں میں فیصلوں کو متاثر کر سکتے ہوں، انہیں ذیل میں دیا گیا ہے:

3.2.1 قرضوں اور ایڈوانسز پر تموین

بینک قرضوں اور ایڈوانسز کی بازیابی کے جائزے اور ضرورت پڑنے پر تموین کے لیے اپنے قرضہ جاتی جزو ان کا مستقل بنیادوں پر جائزہ لیتا رہتا ہے۔ مطلوبہ شرائط پر عملدرآمد کا جائزہ لیتے ہوئے بینک کھاتے کی ادائیگیوں کی صورتحال، قرض گیر کی مالی حالت اور دیگر متعلقہ عوامل پر غور کیا جاتا ہے۔ قرض گیروں کے توقعات پر پورا نہ اترنے کی صورت میں تموین کی رقم میں مطابقت ضروری ہو جاتی ہے۔

3.2.2 دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریوں کی امپیرمنٹ

دستیاب برائے فروخت کی ایکویٹی سرمایہ کاریوں کی ضرور سانی کا تعین بینک اس وقت کرتا ہے جب اس کی مناسب قدر میں خاصے اور طویل عرصے تک اس کی لاگت کے مقابلے میں کمی کا رجحان جاری رہے۔ اس میں خاصی اور طویل عرصے تک کمی کا تعین کرنے کے لیے فیصلے کی ضرورت ہوتی ہے۔ فیصلہ کرتے ہوئے بینک دیگر عوامل کے علاوہ اس وشیٹے کی قیمت میں معمول کی تغیر پذیری کا تخمینہ لگاتا ہے۔ مزید برآں، امپیرمنٹ اس صورت میں حاصل ہو سکتی ہے جب سرمایہ کاری کی مالی صحت، صنعت و شعبہ جاتی کارکردگی، ٹیکنالوجی میں تبدیلی اور آپریشنل اور نقد مالکاری رقوم کے بہاؤ میں بگاڑ کی شہادت موجود ہو۔

3.2.3 محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاری

بینک غیر ماخوذاتی مالی اثاثوں کی درجہ بندی معینہ یا قابل تعین ادائیگیوں اور معینہ عرصیت کی درجہ بندی بطور محفوظ تا عرصیت سے کرتا ہے۔ یہ فیصلہ کرتے وقت بینک کسی وشیٹے کو اس کی عرصیت تک محفوظ کرنے کے ارادے اور اہلیت کا تخمینہ لگاتا ہے۔

3.2.4 ریٹائرمنٹ فوائد

فوائد کے بیان کردہ منصوبوں اور تخمینے کے ذرائع کی مالیت کی قدر نکالنے کے بارے میں اہم بیمہ مفروضات کو مالی حسابات کے نوٹ 42.2.1 میں بیان کیا گیا ہے۔

3.2.5 املاک اور آلات کی بقیہ مدت اور بقیہ قدر

املاک اور آلات کی مفید مدت اور بقایا قدر کا تخمینہ پیچمنٹ کے بہترین تخمینوں پر مبنی ہوتا ہے۔

3.3 اکاؤنٹنگ معیارات بہتری / ترامیم جو ابھی تک موثر یا متعلق نہیں ہیں۔

ذیل میں دیے گئے اکاؤنٹنگ معیارات / اضافے / ترامیم کا اطلاق ذیل میں دی گئی تاریخوں سے ہو رہا ہے:

معیارات / اضافے موثر تاریخ (اکاؤنٹنگ کی مدت اس تاریخ پر یا اس کے بعد شروع ہوئی)

آئی اے ایس - 1 دیگر جامع آمدنی کی پیش کاری (ترمیم)	یکم جولائی 2012ء
آئی اے ایس - 12 - انکم ٹیکس (ترمیم) - سرمایہ کاری جائیداد پر موثر ٹیکس	یکم جنوری 2012ء
آئی اے ایس - 19 - ملازم کے فوائد - ترمیم شدہ (2011ء)	یکم جنوری 2013ء
آئی اے ایس - 24 - متعلقہ فریق کے اکتشافات (نظر ثانی شدہ 2009ء)	یکم جنوری 2011ء
آئی اے ایس - 27 - علیحدہ مالی گوشوارے (2011ء)	یکم جنوری (2013ء)
آئی اے ایس - 28 - منسلک اداروں اور مشترکہ منصوبوں میں سرمایہ کاریاں (2011ء)	یکم جنوری 2013ء
آئی ایف آر آئی سی 14 - آئی اے ایس 19 (ترمیم شدہ) - ایک وضع کردہ فائدے کے اثاثے کی حد، فنڈنگ کی کم از کم حد	یکم جنوری 2011ء

اور ان کا ربط -

بینک کو توقع ہے کہ اوپر دی گئی تشریحات اور نظر ثانی شدہ قواعد پر عملدرآمد سے ابتدائی اطلاق کی مدت میں بینک کے مالی گوشواروں پر قابل ذکر اثر نہیں پڑے گا ماسوائے آئی اے ایس - 24 اور آئی اے ایس - 1 میں ترامیم کے نتیجے میں مالی گوشواروں کی پیش کاری اور کوائف ظاہر کرنے کی شرائط میں بعض تبدیلیوں اور یا اضافے کے۔

4 اہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا خلاصہ

4.1 بینک نوٹ اور سکے

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت لیگل ٹینڈر کے طور پر جاری کیے جانے والے بینک نوٹوں کے حوالے سے بینک کی ذمہ داری عرنی مالیت پر بیان کی گئی ہے اور بینک کے شعبہ اجراء کے مخصوص اثاثوں سے ظاہر ہوتی ہے۔ نوٹوں کی طباعت کا خرچ جب بھی ہوتا ہے نفع و نقصان کھاتے میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ غیر اجراء شدہ بینک نوٹ کھاتوں میں ظاہر نہیں کیے جاتے۔

بینک حکومت پاکستان کی جانب سے مختلف مالیت کے سکے بھی جاری کرتا ہے۔ یہ سکے حکومت پاکستان سے عرنی مالیت پر خریدے جاتے ہیں۔ غیر اجراء شدہ سکے شعبہ اجراء کا اثاثہ بن جاتے ہیں۔

4.2 سرمایہ کاریاں

بینک کی وصول کردہ تمام سرمایہ کاریاں ابتدا میں اس لاگت کی بنیاد پر جانچی جاتی ہیں جو مناسب مالیت کے مطابق ہوتی ہے۔ سرمایہ کاریوں کی ابتدائی جانچ میں لین دین کی لاگت شامل کی جاتی ہے۔ ابتدائی جانچ کے بعد بینک اپنی سرمایہ کاریوں کی جانچ اور تقسیم بندی مندرجہ ذیل زمروں میں کرتا ہے:

محفوظ برائے تجارت

یہ تمسکات یا تو بازار کی قیمت میں قلیل مدتی تغیر، شرح سود میں اتار چڑھاؤ، ڈیلرز مارجن سے منافع کے لیے حاصل کی جاتی ہیں یا پھر اس جزدان میں شامل ہوتی ہیں جس میں قلیل مدتی منافع کا سلسلہ ہو۔ یہ وثیقہ بعد میں مناسب مالیت پر دوبارہ جانچے جاتے ہیں۔ تمام متعلقہ حاصل شدہ اور غیر حاصل شدہ فائدے اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں دکھائے جاتے ہیں۔

محفوظ برائے تجارت کی مد میں تمام سرمایہ کاریوں کی خرید و فروخت کو، جس میں کسی ضابطے یا بازار کے رواج کی بنا پر (’باضابطہ خرید و فروخت‘) مخصوص مدت کے اندر حوالگی ضروری ہو، تجارت کی تاریخ پر لیا جاتا ہے۔ یہ وہ تاریخ ہے جس پر بینک سرمایہ کاری بیچنے یا خریدنے کا وعدہ کرتا ہے، بصورت دیگر جب تک تصفیہ نہ ہو جائے لین دین کو ماخوذ ہمار کیا جاتا ہے۔

محفوظ تا عرصیت

یہ وہ مالی اثاثے ہیں جن کی ادائیگیاں مقرر یا قابل تعین ہیں اور مقرر عرصیت ہے جن کے بارے میں بینک عرصیت تک رکھنے کا ارادہ اور اہلیت رکھتا ہے، علاوہ قرضے اور وصولیاں۔ یہ تمسکات بالاقساط لاگت پر ہوتے ہیں جس میں سے امپیرمنٹ نقصانات ہوں تو نکال دیے جاتے ہیں اور پریکٹس اور یا دیگر ڈسکاؤنٹس کا حساب سودی طریقے سے لگایا جاتا ہے۔ تمام باضابطہ خرید و فروخت تجارت کی تاریخ پر لیا جاتا ہے۔ یہ وہ تاریخ ہے جس پر گروپ سرمایہ کاری بیچنے یا خریدنے کا وعدہ کرتا ہے، بصورت دیگر جب تک تصفیہ نہ ہو جائے لیکن دین کو ماخوذہ شمار کیا جاتا ہے۔

اگر کسی مالی اثاثے کی مالیت اس کی تخمین شدہ قابل حصول مالیت سے زیادہ ہو تو وہ امپیرمنٹ کا شکار کہلاتا ہے۔ بالاقساط لاگت پر اثاثے کا امپیرمنٹ نقصان وہ فرق ہوتا ہے جو اثاثے کی موجودہ مالیت اور آئندہ متوقع نقد کی موجودہ قیمت (جو شیعے کی اصل مؤثر شرح سود کے حساب سے گھٹائی جائے) کے درمیان ہو۔ امپیرمنٹ کے نقصان کی رقم کو نفع و نقصان کے کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

قرضے اور قابل وصولی رقوم

یہ وہ مالی اثاثے ہیں جو بینک کی جانب سے براہ راست مقرض کو رقم کی فراہمی سے وجود میں آتے ہیں۔ ابتدائی شناخت کے بعد یہ اثاثے بالاقساط لاگت اور پریکٹس پر رہتے ہیں اور شرح سود کے طریقے سے ڈسکاؤنٹس کا حساب کیا جاتا ہے۔

قرض گیروں کو نقد دینے پر تمام قرضوں کو شناخت کیا جاتا ہے۔ جب کوئی قرض ناقابل وصولی ہو جاتا ہے تو امپیرمنٹ کی متعلقہ نمونہ کے تحت اسے قلمزد کردیا جاتا ہے۔ بعد میں ہونے والی وصولیاں نفع و نقصان کے کھاتے میں کریڈٹ کی جاتی ہیں۔

اگر شواہد ہوں کہ بینک قرضوں کی اصل شرائط کے مطابق تمام رقوم واپس نہیں لے سکے گا تو امپیرمنٹ کی گنجائش رکھی جاتی ہے۔ نمونہ کی مالیت موجودہ رقم اور ضمانتوں سے حاصل ہو سکے والی رقم، جو قرضوں کی اصل مؤثر شرح سود کے لحاظ سے گھٹائی جائے، کے درمیان فرق ہے۔

دستیاب برائے فروخت تمسکات

یہ وہ تمسکات ہیں جو مندرجہ بالا تین زمروں میں سے کسی میں نہیں آتے۔ ابتدائی شناخت کے بعد یہ تمسکات مناسب مالیت پر جانچی جاتی ہیں، ماسوا اہم سرمایہ کاریوں کے بشمول نیشنل بینک آف پاکستان، حبیب بینک لمیٹڈ، الائیڈ بینک لمیٹڈ اور یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کی سرمایہ کاریاں اور ان تمسکات میں سرمایہ کاریاں جن کی مناسب مالیت صحیح طور پر متعین نہیں کی جاسکتی۔ مناسب مالیت میں تبدیلیوں پر فائدہ یا نقصان اس وقت تک ایکویٹی میں لے جا کر رکھا جاتا ہے جب تک سرمایہ کاریاں بیچ نہ دی جائیں یا ٹھکانے نہ لگا دی جائیں، یا جب تک سرمایہ کاریوں کے بارے میں امپیرمنٹ کا تعین نہ ہو۔ اس صورت میں جمع شدہ فائدہ یا نقصان جو اس سے پہلے ایکویٹی میں دکھایا گیا تھا نفع و نقصان کھاتے میں شامل کر دیا جاتا ہے۔ دستیاب برائے فروخت اثاثوں کو اس وقت امپیرمنٹ ڈسکھا جاتا ہے جب اس کی مناسب مالیت میں خاصی یا طویل عرصہ تک کمی ہوتی رہے۔

محفوظ برائے تجارت اور دستیاب برائے فروخت کے زمرے میں شامل مالی وثیقہ جات کی مناسب مالیت بیلنس شیٹ تاریخ پر ان کی بولی کی قیمت ہے۔

عدم شناخت

محفوظ برائے تجارت یا دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریوں کو بینک اس تاریخ کو عدم شناخت کرتا ہے جب وہ خطرات اور فوائد منتقل کرتا ہے۔ محفوظ تا عرصیت تمسکات اس دن عدم شناخت کی جاتی ہیں جب بینک انہیں منتقل کرتا ہے۔ محفوظ برائے تجارت، محفوظ تا عرصیت اور دستیاب برائے فروخت تمسکات کی عدم شناخت پر ہونے والے نقصانات اور فوائد نفع و نقصان کھاتے میں دکھائے جاتے ہیں۔

4.3 ماخوذ مالی وثیقہ جات

بینک ماخوذ مالی وثیقہ جات استعمال کرتا ہے جن میں فارورڈز، فیوچرز اور زرمبادلہ کے تبدلات شامل ہیں۔ ماخوذیات ابتدا میں لاگت پر درج کی جاتی ہیں اور بعد کی تاریخوں میں

مناسب مالیت پر دوبارہ جانچی جاتی ہیں۔ مستقبلات کو نوٹ 33.2 میں وعدے کے زمرے میں دکھایا گیا ہے۔ ماخوذیات سے ہونے والے فوائد اور نقصانات میعادى تناسب کی بنیاد پر نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

4.4 ضامنی قرضہ جات

جو تمسکات پیشگی طے شدہ قیمت پر دوبارہ خریدنے کے وعدے پر پہنچی جاتی ہیں وہ بیلنس شیٹ پر رکھی جاتی ہیں اور ”باز خریداری کے معاہدے کے تحت فروخت شدہ تمسکات“ کی مد میں واجبات کے طور پر درج کی جاتی ہیں۔ دوسری جانب دوبارہ فروخت کے وعدے پر خریدی گئی تمسکات بیلنس شیٹ پر شناخت نہیں کی جاتیں اور ”باز فروخت کے معاہدے کے تحت خرید کردہ تمسکات“ کی مد میں اثاثے کے طور پر درج کی جاتی ہیں۔ دوبارہ خریداری کے سودوں میں فروخت اور دوبارہ خریداری کے درمیان فرق اور دوبارہ فروخت کے سودوں میں قیمت خرید اور دوبارہ فروخت کی قیمت میں فرق بالترتیب خرچ اور آمدنی کو ظاہر کرتا ہے اور میعادى تناسب کی بنیاد پر نفع و نقصان کے کھاتے میں شناخت کیا جاتا ہے۔ باز خریداری اور ریورس بعض خریداری کے سودوں کو لین دین کی ایسی قدر پر رپورٹ کیا جاتا ہے جن میں کوئی بھی واجب الوصول خرچ / آمدنی شامل ہوتی ہے۔

4.5 سونے کے ذخائر

سونے کے ذخائر، بشمول ریزرو بینک آف انڈیا میں محفوظ ذخائر، معیاری سونے کی ازسرنو جانچی گئی قدروں پر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان جزل ریگولیشنز کی شقوق کے مطابق ظاہر کیے جاتے ہیں۔ اگر دوبارہ جانچ پر کوئی اضافہ یا کمی ہو تو اسے ”سونے کے ذخائر کے غیر حاصل شدہ اضافہ“ کے کھاتے میں ایکویٹی میں لے جایا جاتا ہے۔ سونے کی ڈسپوزل پر حاصل ہونے والا اضافہ نفع و نقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے۔

4.6 املاک اور آلات

زمین، عمارات اور جاری تعمیراتی کام کے سوا املاک اور آلات لاگت میں سے مجموعی فرسودگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔ کامل ملکیت والی زمین دوبارہ جانچی گئی مالیت پر بیان کی جاتی ہے۔ لیز پر لی گئی زمین اور عمارات دوبارہ جانچی گئی مالیت میں سے مجموعی فرسودگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائی جاتی ہے۔ جاری تعمیراتی کام لاگت پر دکھایا جاتا ہے۔

املاک اور آلات پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں خط مستقیم کے طریقے سے شامل کی جاتی ہے جس میں اثاثے کی لاگت دوبارہ جانچی گئی مالیت جو ان مالی گوشواروں کے نوٹ 19.1 میں درج شرحوں کے مطابق اس کی تخمین شدہ مفید زندگی سے زائد ہو، قلمزد کردی جاتی ہے۔ بقیہ مالیت، مفید زندگی اور فرسودگی کے طریقوں کی ہر تبدیلی کی تاریخ پر نظر ثانی اور ضروری ہو تو ترمیم کی جاتی ہے۔

اضافوں پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں اس مہینے سے شامل کی جاتی ہے جب اثاثہ استعمال ہونا شروع ہوا ہو اور جس مہینے میں اثاثہ ختم ہو جائے یا ٹھکانے لگا دیا جائے اس مہینے فرسودگی شامل نہیں کی جاتی۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کا خرچ جب ہو اس وقت نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔ بڑی تبدیلی اور بہتری کی صورت میں بدلے جانے والے اثاثے ہٹا دیے جاتے ہیں۔ متعینہ اثاثوں کو ٹھکانے لگانے پر ہونے والے فوائد اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

زمین اور عمارات کی دوبارہ جانچ کی صورت میں موجودہ رقم میں اضافہ کو املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں بطور فاضل کریڈٹ کر دیا جاتا ہے۔ وہ کمی جو اثاثوں کے پچھلے اضافے کو غیر مؤثر کرے ایکویٹی میں املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں بطور فاضل شامل کر دی جاتی ہے۔ بقیہ تمام کی نفع و نقصان کھاتے میں شامل کی جاتی ہے۔ املاک اور آلات میں دوبارہ جانچ پر حاصل ہونے والا فاضل غیر حاصل شدہ منافع میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔

4.7 غیر محسوس اثاثے

غیر محسوس اثاثے لاگت میں سے مجموعی بالاقساط ادائیگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔

غیر محسوس اثاثے تین سال کی مدت میں خط مستقیم کے طریقے سے قسطوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔ جب کسی اثاثے کی موجودہ رقم اس کی تخمین شدہ قابل وصولی مالیت سے تجاوز کرتی ہے تو اسے فوراً قلمزد کر کے قابل وصولی مالیت پر لایا جاتا ہے۔

4.8 امپیرمنٹ

بینک کے اثاثوں کی موجودہ مالیت پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کر کے تعین کیا جاتا ہے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے بینک میں امپیرمنٹ کی کوئی علامت ہے۔ اگر ہے تو ایسے اثاثوں کی قابل وصولی رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ قابل وصولی رقم کا تخمینہ مستقبل میں ایسی رقم کی تخمینہ شدہ آمدورفت کی مناسب مالیت پر لگایا جاتا ہے جن کی ڈسکاؤنٹنگ اثاثے کی اصل شرح سود پر کی جاتی ہے۔ اگر کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے گروپ کی موجودہ مالیت قابل وصولی مالیت سے تجاوز کر جائے تو امپیرمنٹ نقصان کو نفع و نقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے، سوائے دوبارہ جانچے گئے اثاثوں کے امپیرمنٹ نقصان کے، جسے دوبارہ جانچ کے متعلقہ فاضل میں اس حد تک شامل کیا جاتا ہے جہاں تک امپیرمنٹ نقصان دوبارہ جانچ کے فاضل سے متجاوز نہ ہو۔ خراب اور ناقابل وصولی بیلنسز کو کھاتوں میں سے قلمزد کردیا جاتا ہے۔ امپیرمنٹ کے لیے تمویں پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اسے ترمیم کر کے موجودہ درست ترین تخمینے دکھائے جاتے ہیں۔ تمویں میں تبدیلیوں کو نفع و نقصان کھاتے میں بطور آمدنی یا خرچ شناخت کیا جاتا ہے۔

اگر اس کے بعد کی مدت میں امپیرمنٹ کے نقصان میں کمی آتی ہے اور اسے امپیرمنٹ کی شناخت کے بعد ہونے والی پیش رفت کی حیثیت سے درج کیا جاسکتا ہے تو سابقہ امپیرمنٹ نقصان معکوس کر دیا جائے گا۔ امپیرمنٹ میں کسی بھی قسم کے اسٹردا کو آمدنی گوشوارے (علاوہ دوبارہ قدر پیمائی کیے جانے والے غیر مالی اثاثہ جات) کو اس حد تک لیا جاتا ہے کہ اثاثے کی درج کی جانے والی رقم اسٹردا کی تاریخ پر اس کی بے باقی کی لاگت سے متجاوز نہ ہو۔ باز قدر پیمائی شدہ غیر مالی اثاثوں کے امپیرمنٹ میں اسٹردا کی صورت میں اثاثے کی درج رقم بڑھ کر نظر ثانی شدہ قابل وصولی رقم تک پہنچ جائے گی لیکن یہ اس رقم کی حد تک محدود رہے گی جسے کسی بھی امپیرمنٹ کی غیر موجودگی میں متعین کیا جاتا ہے۔

4.9 مع معاوضہ غیر حاضری

بینک ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کے واجبات کی مد میں ایکچوئریل تخمینوں کی بنیاد پر سالانہ تمویں کرتا ہے۔ ان واجبات کا تخمینہ منصوبہ بند اکائی کریڈٹ طریقے سے لگایا جاتا ہے۔

4.10 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

بینک اور کارپوریشن مندرجہ ذیل کا انتظام چلاتے ہیں:

(الف) ایک غیر فنڈ کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ (پرائی اسکیم)، ان ملازمین کے لیے جو 1975ء سے پہلے ملازمت میں آئے اور پرائی اسکیم میں رہنے کو ترجیح دی۔ 2007ء میں بینک نے جنرل پراویڈنٹ فنڈ کے دائرے میں آنے والے ملازمین کو یکم جون 2007ء سے مؤثر ہونے والی کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اسکیم میں شامل ہونے کا اختیار دیا۔ اسکیم کے تحت آجرو ملازم دونوں تسلیک شدہ تنخواہ کے 6 فیصد کی شرح سے رقم ادا کرتے ہیں۔ مزید برآں یکم جون 2007ء کو بینک میں آنے والے ملازمین بھی کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اسکیم کے تحت آتے ہیں۔

(ب) ایک غیر فنڈ جنرل پراویڈنٹ فنڈ (جی پی ایف) اسکیم ہے جو 1975ء کے بعد آنے والے تمام اور 1975ء سے پہلے آنے والے ان ملازمین کے لیے ہے جنہوں نے نئی اسکیم کو اختیار کیا۔ اس اسکیم کے تحت تسلیکی تنخواہ کے 5 فیصد کی شرح سے صرف ملازم کی تنخواہ سے کٹوتی ہوتی ہے۔

(ج) مندرجہ ذیل دیگر ریٹائرمنٹ بین فٹ اسکیمیں:

- ایک غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم (پرائی اسکیم) تمام ملازمین کے لیے ہے سوائے ان کے جنہوں نے نئی جنرل پراویڈنٹ اسکیم کو اختیار کیا یا وہ جنہوں نے 1975ء کے بعد بینک میں شمولیت اختیار کی اور صرف پنشن اسکیم بین فٹس کے حقدار ہیں۔
- ایک کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اور کنٹری بیوٹری گریجویٹ اسکیم (نئی اسکیم) جو یکم جون 2007ء سے بینک نے متعارف کرائی اور تمام ملازمین کے لیے ہے سوائے ان کے جنہوں نے پنشن اسکیم یا غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم (پرائی اسکیم) اختیار کی۔
- ایک غیر فنڈ پنشن اسکیم، ان ملازمین کے لیے جنہوں نے 1975ء کے بعد اور جی ایف متعارف کرائے جانے سے قبل اسٹیٹ بینک میں شمولیت اختیار کی۔ یہ اسکیم یکم جون 2007ء سے نافذ العمل ہے۔

- ایک غیر فنڈ بنی وولنٹ فنڈ اسکیم، اور
- ایک غیر فنڈ پوسٹ ریٹائرمنٹ میڈیکل بنی فنڈ اسکیم۔

کنٹری ہیوشن پراویڈنٹ پلانز میں رقم دینے کی ذمہ داریوں کو نفع و نقصان کھاتے میں اس وقت شناخت کیا جاتا ہے جب یہ رقم ادا کی جاتی ہیں۔

ایکچوئیریل سفارشات پر مبنی بنی فنڈ اسکیموں کے تحت آنے والی ذمہ داریوں کے لیے بینک سالانہ نمونہ رکھتی ہے۔ ایکچوئیریل جانچ ”پروجیکٹ یونٹ کریڈٹ طریقہ“ سے کی جاتی ہے۔ غیر شناخت شدہ ایکچوئیریل فوائد اور نقصانات ملازمین کی متوقع اوسط بقیہ حیات کار پر نفع و نقصان کھاتے میں شناخت کیے جاتے ہیں۔ اس ضمن میں سب سے حالیہ قدر پائی 30 جون 2011ء تک کی گئی ہے۔ سال کے اوائل میں غیر حاصل شدہ ایکچوئیریل کو ملازمین کی کام کے حوالے سے باقی زندگی کی اوسط کی بنیاد پر نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا اسٹاف ریٹائرمنٹ بنی فنڈ مقررہ مدت ملازمت کی تکمیل پر واجب الادا ہیں۔

4.11 مؤخر آمدنی

سرمایہ جاتی اخراجات کے سلسلے میں موصولہ گرانٹس کو مؤخر آمدنی کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔ انہیں متعلقہ اثاثے کی مفید زندگی پر اقساط میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

4.12 محاصل کی شناخت

- ڈسکاؤنٹ سود مارک اپ اور ری اقرضے اور سرمایہ کاریاں میعاد کی بنیاد پر درج کی جاتی ہیں جس میں اثاثے پر مؤثر یافت کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ تاہم بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) میں ہیلمنٹز پر آمدنی، ہشت بترضہ جات اور سرمایہ کاریوں پر بعد از تاریخ منافع کو وصولی کی بنیاد پر آمدنی کے طور پر شناخت کیا جاتا ہے۔
- کمیشن آمدنی اس وقت درج کی جاتی ہے جب متعلقہ خدمات فراہم کی جائیں۔
- منافع منقسمہ کی آمدنی اس وقت شناخت کی جاتی ہے جب بینک کا منافع منقسمہ وصول کرنے کا حق قائم ہو جائے۔
- تسکات کی ڈسپوزل پر فوائد نقصانات کو تجارت کی تاریخ پر نفع و نقصان کھاتے میں شناخت کیا جاتا ہے۔
- دیگر تمام محاصل کو میعاد کی تناسب کی بنیاد پر شناخت کیا جاتا ہے۔

4.13 نفع و نقصان میں شراکت کے انتظامات کے تحت مالیات

نفع و نقصان میں شراکت کے تحت بینک مختلف مالی اداروں کو مالکاری فراہم کرتا ہے۔ ان انتظامات کے تحت نفع و نقصان کا حصہ واجب الوصول کی بنیاد پر شناخت کیا جاتا ہے۔

4.14 ٹیکسیشن

بینک کی آمدنی اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کی دفعہ 49 کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔

4.15 بیرونی کرنسی کی روپے میں تبدیلی

بیرونی کرنسی میں کیے جانے والے سودے پاکستانی روپے میں اس شرح مبادلہ پر تبدیل کیے جاتے ہیں جو سودے کی تاریخ پر ہو۔ بیرونی کرنسی میں زری اثاثہ جات و واجبات ہیلمنٹس شیٹ کی تاریخ پر کلوزنگ شرح مبادلہ پر روپوں میں تبدیل کیے جاتے ہیں۔

مبادلہ کے فوائد و نقصانات نفع و نقصان کے کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں سوائے آئی ایم ایف کے ہیلمنٹز میں مبادلہ کے بعض اختلافات کے، جن کا حوالہ نوٹ 4.16 میں دیا گیا ہے، جو حکومت پاکستان کے کھاتے میں منتقل کیے جاتے ہیں۔

ایکچینج رسک کو ریج اسکیم کے تحت آنے والے مبادلہ کے فرق اور تبدل کرنسی کے سودے واجب الوصول کی بنیاد پر کھاتے کی کتابوں میں شناخت کیے جاتے ہیں۔

مالی گوشواروں کے نوٹ 33.2 میں منکشف کیے جانے والے واجب الادا فارورڈز مبادلہ کے کنٹریکٹس کے وعدے ان فارورڈز ٹیس پر تبدیل کیے جاتے ہیں جو ان کی عرصیتوں پر لاگو ہوں۔ مراسلہ ہائے اعتبار اور مراسلہ ہائے ضمانت کے بیرونی کرنسی کے واجبات روعدے بینکس شیڈ کی تاریخ پر کلوزنگ شرح مبادلہ پر روپوں کی صورت میں ظاہر کیے جاتے ہیں۔

4.16 آئی ایم ایف سے لین دین اور بیلنسز

آئی ایم ایف سے لین دین اور بیلنسز کا ریکارڈ بینک کے مرکزی بینک کی منظور شدہ اکاؤنٹنگ پالیسی کے تحت کیا جاتا ہے۔ اس لین دین اور بیلنسز کے اندراج کے بارے میں بینک کی پالیسیوں کا خلاصہ یہ ہے:

- بینک آئی ایم ایف میں کوٹے کے لیے حکومت کا حصہ حکومت کی ڈپازٹری کے طور پر درج کیا جاتا ہے اور ان انتظامات کے تحت آنے والے مبادلہ کے فرق کو حکومت کے کھاتے میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔
- آئی ایم ایف سے قرض کی دوبارہ جانچ کی بنا پر آنے والے مبادلہ کے فوائد اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔
- آئی ایم ایف کی جانب سے اسپیڈل ڈرائنگ رائٹس (ایس ڈی آر) مجموعی طور پر مختص کرنے کو غیر اقامتی واجبات کے جز میں درج کیا جاتا ہے اور اسے متعلقہ تاریخ کی بینکس شیڈ پر ایس ڈی آر کے لیے اختتامی شرح مبادلہ کے مطابق تبدیل کیا جاتا ہے۔ ایس ڈی آر کی منتقلی کو نفع و نقصان کھاتے میں دیا جاتا ہے۔
- وعدے کی رقم نفع و نقصان کھاتے سے آئی ایم ایف کی جانب سے فنڈ کے وعدے کی تاریخ سے چارج کی جاتی ہے۔
- سروس چارج کو آئی ایم ایف کی قسطوں کی وصولی کے وقت نفع و نقصان کھاتے میں درج کر دیا جاتا ہے۔
- آئی ایم ایف کے بیلنسز سے متعلق تمام دیگر آمدنی اور چارجز نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں جن میں سے کچھ کو ذیل میں دیا گیا ہے۔

- قرضہ جاتی اسکیموں اور فنڈ کی سہولتوں کے تحت قرض گیری پر چارجز
- خالص مجموعی اسپیڈل ڈرائنگ رائٹس پر چارجز، اور
- اسپیڈل ڈرائنگ رائٹس کی تحویل پر آمدنی۔

4.17 تموین

تموین اس وقت شناخت کی جاتی ہے جب بینک ماضی کے واقعات کے نتیجے میں کوئی موجودہ قانونی یا مضر ذمہ داری رکھتا ہے۔ امکان یہ ہے کہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل کا استعمال ضروری ہوگا اور اس رقم کا کوئی قابل اعتبار تخمینہ لگایا جاسکتا ہے۔ تموین پر ہر بینکس شیڈ کی تاریخ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اسے درست ترین موجودہ تخمینے کے مطابق بنایا جاتا ہے۔

4.18 نقد اور نقد کے مساوی رقوم

نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں نقد، زر مبادلہ کے ذخائر، زر مبادلہ کی نشان دہی یا رقوم، ایس ڈی آر، کرنٹ اور ڈپازٹ کھاتوں کا بینکس اور وہ تمسکات شامل ہیں جو تین ماہ کے اندر نقد کی معلوم مالیت کی صورت میں لائی جاسکیں اور جن کی قدر میں معمولی تبدیلی ہو۔

4.19 مالی وثیقہ جات

مالی اثاثہ جات و واجبات اس وقت شناخت کیے جاتے ہیں جب بینک وثیقے کی معاہداتی شقوق میں فریق بن جاتا ہے۔ جب بینک کسی مالی اثاثے کے معاہداتی حقوق کھودیتا ہے تو مالی اثاثے کو عدم شناخت کرتا ہے یا جب بینک مالی اثاثے کی ملکیت کے تمام خطرات و فوائد کو خاطر خواہ حد تک منتقل کر دیتا ہے۔ جب کوئی واجب ختم، منسوخ یا فنا ہو جاتا ہے تو بینک اسے عدم شناخت کرتا ہے۔

فی الوقت مالی اثاثہ جات و واجبات کی عدم شناخت پر کوئی فائدہ یا نقصان نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔

بیلنس شیٹ پر درج ہونے والے وثیقوں میں بیرونی کرنسی کے ذخائر و بیلنسز، سرمایہ کاریاں، قرضے و ایڈوانسز قابل ادائیگی بلز، بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں، باز خریداری اور معکوس لین دین کے بیلنسز، حکومتی کھاتے، آئی ایم ایف کے بیلنسز، دیگر امانتی کھاتے اور واجبات۔ شناخت اور جانچ کے طریقے ہر مالی وثیقے سے متعلق پالیسی بیانات میں الگ الگ بیان کیے گئے ہیں۔

4.20 تلافی

مالی اثاثہ اور مالی واجبہ کی تلافی ہوتی ہے اور خالص رقم بیلنس شیٹ میں دکھائی جاتی ہے جب بینک کو کوئی شناخت شدہ رقم کو چکانے کا حق ہو اور وہ خالص بنیاد پر چکانے یا بیک وقت اثاثے کو حاصل کرنے اور واجبے کو چکانے کا ارادہ رکھتا ہو۔

بینک کے پاس سونے کے ذخائر	خالص مواد ڈرائے اونس میں	2011ء	2010ء
نوٹ	(روپے '000' میں)		
ابتدائی بیلنس	2,070,208	219,942,435	157,543,551
سال کے دوران اضافہ	321	41,368	-
باز قدر پیمائی کے باعث اضافہ قدر	32	47,985,571	62,398,884
	2,070,529	267,969,374	219,942,435

6 زرمبادلہ کے ذخائر	نوٹ	2011ء	2010ء
(روپے '000' میں)			
سرمایہ کاریاں	6.1 & 6.2	257,860,663	223,301,790
امانتی کھاتے	6.3 & 6.4	429,735,892	515,849,219
جاری کھاتے	6.2 & 6.3	56,275,472	21,797,295
باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمسکات	6.5	544,908,247	333,064,330
		1,288,780,274	1,094,012,634

اوپر دیے گئے زرمبادلہ کے ذخائر کو ذیل میں دیے گئے طریقے سے رکھا گیا ہے:

شعبہ اجرا	2011ء	2010ء
شعبہ بینکاری	888,392,762	621,600,395
	1,288,780,274	1,094,012,634

6.1 سرمایہ کاریاں	نوٹ	2011ء	2010ء
		(روپے '000' میں)	
محفوظ برائے تجارت	6.4	214,625,939	214,521,911
محفوظ تا عرصیت	6.6	42,981,312	8,538,138
دستیاب برائے فروخت		253,412	241,741
		257,860,663	223,301,790

6.2 ان میں حکومت ہند سے قابل وصولی 255.623 ملین روپے (2010ء: 243.53 ملین روپے) شامل ہیں۔ ان اثاثوں کا حصول حکومت پاکستان اور حکومت ہند کے درمیان تصفیے پر منحصر ہے۔

6.3 کرنٹ اور ڈپازٹ اکاؤنٹس کے بیلنس میں مختلف شرحوں کے سود شامل ہیں جن کی حدود 0.02 فیصد سے 5 فیصد (2010ء: 0.05 فیصد سے 4.5 فیصد) سالانہ ہیں۔

6.4 ان میں معروف فنڈ منیجرز کے توسط سے عالمی منڈی میں کی جانے والی سرمایہ کاریاں شامل ہیں۔ فنڈ منیجرز کی سرگرمیوں کی نگرانی ایک کسٹوڈین کے ذریعے کی جارہی ہے۔ ان سرمایہ کاریوں کی بازار میں مالیت 2,632.34 ملین امریکی ڈالر (2010ء: 2,564 ملین امریکی ڈالر) کے مساوی ہے۔

6.5 یہ باز خریداری کے سمجھوتے کے تحت قرض گیری اور مارک اپ کو ظاہر کرتے ہیں جو امریکی ڈالر میں 0.0072 فیصد اور 0.0075 فیصد اور یکم جولائی 2011ء تک کی عرصیت ہے۔

6.6 یہ امریکی ڈالر کے ٹریژری بلز کی 500 ملین ڈالر (2010ء: 100 ملین امریکی ڈالر) کی ظاہری مالیت کو ظاہر کرتا ہے اور اس کی خریداری کی یافت 0.05 فیصد (2010ء: 0.17 فیصد) ہے۔ امریکی ڈالر کے اس ٹریژری بل کی عرصیت 07 جولائی 2011ء اور 04 اگست 2011ء (2010ء: 26 اگست) کو مکمل ہو رہی ہے۔

7 آئی ایم ایف کے اسپیڈ ڈرائنگ رائٹس

اسپیڈ ڈرائنگ رائٹس زرمبادلہ کے وہ ذخائر ہیں جو آئی ایم ایف اپنے رکن ممالک کو کوٹے کے حساب سے مختص کرتا ہے۔ علاوہ ازیں رکن ممالک اپنی ذمہ داریاں چکانے کے لیے آئی ایم ایف اور دوسرے رکن ممالک سے ایس ڈی آر خرید سکتے ہیں۔ ذیل میں دیے گئے اعداد و شمار 30 جون 2011ء کو بینک کی تحویل میں ایس ڈی آر کی روپے میں قدر کو ظاہر کرتے ہیں۔ آئی ایم ایف بینک کی تحویل میں ایس ڈی آر پر ہر سہ ماہی کے دوران رکھے گئے ایس ڈی آر کی روزانہ مصنوعات پر ہفتہ وار شرح سود کے حساب سے سود کریڈٹ کرتا ہے۔

رکھے گئے ایس ڈی آر کو ذیل میں دیا گیا ہے:	2011ء	2010ء
	(روپے '000' میں)	
شعبہ اجرا	6,869,850	6,295,600
شعبہ بینکاری	95,318,553	101,242,365
	102,188,403	107,537,965

8 بھارتی نوٹ جو ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی اثاثوں کو ظاہر کرتے ہیں

یہ بھارتی روپے کے نوٹوں کے مساوی پاکستانی نوٹ ہیں جو حکومت پاکستان کے مونیٹری آرڈر (زری نظام و ریزرو بینک) 1947ء کے تحت واپسی تک گردش میں تھے۔ ان اثاثوں کا حصول پاکستانی اور بھارتی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے۔

9۔ مقامی کرنسی

2010ء	2011ء	نوٹ	
(روپے '000' میں)			
117,427	154,558	14	شعبہ بینکاری کی تحویل میں بینک نوٹ
2,373,520	2,225,301		
2,490,947	2,379,859		
(2,373,520)	(2,225,301)	9.1	شعبہ اجراء کی تحویل میں بطور اثاثہ رکھے گئے سکے
117,427	154,558		

9.1 جیسا کہ نوٹ 4.1 میں ذکر کیا گیا بینک حکومت کی جانب سے مختلف مالیت کے سکے جاری کرنے کا ذمہ دار ہے۔ یہ بیلینس سال کے آخر میں بینک کی تحویل میں موجود غیر جاری شدہ سکوں کی عرفی مالیت کو ظاہر کرتا ہے۔

10 باز فروخت کے سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمسکات

یہ مختلف مالی اداروں سے باز خریداری کے سمجھوتوں پر قرض گاری کو ظاہر کرتا ہے اور اس پر مارک اپ 13.27 فیصد تا 14 فیصد (2010: 12.05 فیصد تا 12.13 فیصد) ہے اور ان کی عرصیت 02 جولائی 2011ء ہے (2010ء: 02 جولائی 2010ء)۔

11 سرمایہ کاریاں

2010ء	2011ء	نوٹ	
(روپے '000' میں)			
			بینک کے قرضے اور قابل وصولی رقوم
			حکومتی تمسکات
1,161,638,060	1,363,117,299	11.1	مارکیٹ ٹریڈری بلز
2,740,000	2,740,000	11.2	وفاقی حکومت کا اسکرپ
1,164,378,060	1,365,857,299		
			دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریاں
			بینکوں و دیگر مالی اداروں میں سرمایہ کاریاں
			عام حصص
			فہرستی
			غیر فہرستی
15,564,595	15,563,789		
4,957,247	4,957,247		
20,521,842	20,521,036	11.3	

نوٹ	2011ء	2010ء
(روپے '000 میں)		
میعادی مالکاری وثیقہ جات	169,441	211,801
امانتوں کے سرٹیفکیٹ	67,411	84,264
	20,757,888	20,817,907
سرمایہ کاریوں کی مالیت میں کمی کے غرض تمویں	(445,183)	(503,064)
	20,312,705	20,314,843
مکمل ملکیت کے ذیلی اداروں میں سرمایہ کاریاں		
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن	1,000,000	1,000,000
نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ - بناف	29,260	29,260
	1,029,260	1,029,260
	1,387,199,264	1,185,722,163
مذکورہ بالا سرمایہ کاریوں اس طرح رکھا گیا ہے:		
شعبہ اجراء - ایم ٹی بی	916,804,517	671,487,115
شعبہ بینکاری	470,394,747	514,235,048
	1,387,199,264	1,185,722,163

11.1 حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاریاں

یہ حکومت کی ضمانت یا جاری کردہ سرمایہ کاریاں ہیں۔ ان تمسکات پر منافع کی صورت یہ ہے

مارکیٹ ٹریڈری بلز	2011ء	2010ء
(فیصد سالانہ)		
	13.41 to 13.68	11.89 to 12.27
وفاقی حکومت کا اسکرپ	3	3

11.2 اس میں وہ تمسکات شامل ہیں جن کی قدر صفر (2010ء: 23,600 ملین روپے) ہے اور جو باز خریداری کے قرض گیری معاہدوں کے تحت بطور ضمانت دی جاتی ہیں۔

11.3 بینکوں اور دیگر مالی اداروں کے حصص میں سرمایہ کاریاں (نوٹ 11.3.1)۔					
2010ء	2011ء	نوٹ	2010ء	2011ء	
(روپے '000' میں)			تحويل کا فیصد		
1,100,807	1,100,807	11.3.2	75.20	75.20	فہرستی
5,919,530	5,919,530	11.3.3	19.49	19.49	نیشنل بینک آف پاکستان
350,638	350,638	11.3.4	10.07	10.07	یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ
8,193,621	8,192,814	11.3.5	40.55	40.60	الائیڈ بینک لمیٹڈ
15,564,596	15,563,789				حبیب بینک لمیٹڈ
150,000	150,000		75.00	75.00	غیر فہرستی
37,540	37,540		65.81	65.81	وفاقی بینک برائے کوآپریٹوز
187,540	187,540				ایکویٹی شراکتی فنڈ
4,769,706	4,769,706				
4,957,246	4,957,246				دیگر۔ 50 فیصد کے مساوی یا کم تحويل کی سرمایہ کاریاں
20,521,842	20,521,035				

11.3.1 مندرجہ بالا اداروں میں سرمایہ کاریاں حکومت پاکستان کی مخصوص ہدایات کے تحت اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور دیگر قوانین کے مطابق کی گئی ہیں۔ گروپ کی انتظامیہ ان اداروں پر ضوابطی مقاصد یا کسی اور قانون کے سوا جو پورے شعبے پر لاگو ہوتا ہو کنٹرول نہیں رکھتی۔ چنانچہ انہیں ذیلی ادارے کے طور پر یکجا نہیں کیا گیا اور ایسوسی ایٹس یا سماجی کے کاروبار پر نہیں دکھایا گیا۔

11.3.2 نیشنل بینک آف پاکستان کے حصص میں 30 جون 2011ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 63,766.18 ملین روپے (2010ء: 64,853.83 ملین روپے) تھی۔

11.3.3 یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2011ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 14,769.71 ملین روپے (2010ء: 9,614.60 ملین روپے) تھی۔

11.3.4 الائیڈ بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2011ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 5,554.78 ملین روپے (2010ء: 4,483.73 ملین روپے) تھی۔

11.3.5 حبیب بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2011ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 51,931.98 ملین روپے (2010ء: 39,519.10 ملین روپے) تھی۔

11.4 سرمایہ کاریوں کی مالیت میں کمی کے عوض تموین

2010ء	2011ء	
(روپے '000' میں)		
503,064	503,064	ابتدائی رقم
-	1,331	سال کے دوران تموین
-	(59,212)	سال کے دوران مراجعت
503,064	445,183	کلوزنگ بیلنس

12 کمرشل پیپرز

ان میں بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) میں رکھے گئے بعض کمرشل پیپرز کی عرفی مالیت شامل ہے جو 78.5 ملین روپے (2010ء: 78.5 ملین روپے) ہے۔ اس رقم کا حصول پاکستان اور بنگلہ دیش کی حکومتوں کے درمیان حتمی تصفیے سے مشروط ہے۔

13 ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثہ جات

2010ء	2011ء	نوٹ	
(روپے '000' میں)			
2,555,788	3,568,068		سونے کے ذخائر
1,012,280	778,455	32	ابتدائی رقم
3,568,068	4,346,523		سال کے دوران باز قدر پیمائی پر اضافہ قدر
424,096	453,889		اسٹریٹنگ تمسکات
18,518	19,412		بھارتی حکومت کے تمسکات
5,369	5,618		روپے کے سکے
4,016,051	4,825,442		

مندرجہ بالا اثاثے وہ ہیں جو پاکستان (مونیٹری سسٹم اینڈ ریزرو بینک) آرڈر 1947ء کے تحت ریزرو بینک آف انڈیا کے اثاثہ جات میں سے حکومت پاکستان کو بطور حصہ مختص کیے گئے تھے۔ ان اثاثوں کی منتقلی پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے۔

14 جاری کردہ بینک نوٹ

2010ء	2011ء	نوٹ	
(000 روپے میں)			
117,427	154,558	9	شعبہ بینکاری کی تحویل میں نوٹ
1,377,277,470	1,599,833,487		زیر گردش نوٹ
1,377,394,897	1,599,988,045		

15 نشان زد بیرونی کرنسی بیلنسز

اس میں گروپ کی تحویل میں رکھی ہوئی وہ بیرونی کرنسی شامل ہے جو گروپ کی بیرونی کرنسی کی مخصوص ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے مختص ہے۔

16 کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف کے ریزرو کی قسط

2010ء	2011ء
(روپے '000' میں)	
130,650,967	142,259,472
(130,635,913)	(142,243,080)
15,054	16,392

آئی ایم ایف کی جانب سے مختص کوٹہ
کوٹا انتظامات کے تحت واجبہ

17 قرضے اور ہنڈیاں

2010ء	2011ء
(روپے '000' میں)	
72,111,195	56,082,403
112,359,176	116,419,871
204,344,112	203,213,017
316,703,288	319,632,888
4,259,434	5,083,016
393,073,917	380,798,307
(6,908,757)	(6,397,908)
386,165,160	374,400,399
(78,500)	(78,500)
386,086,660	374,321,899

17.1

17.2

17.3

17.4

12

حکومتیں

حکومتی ملکیت / زیر انتظام مالی ادارے

نجی شعبے کے مالی ادارے

ملازمین

مشکوک اثاثوں پر تمویں

شعبہ اجراء کی تحویل میں کمرشل پیپرز

17.1 حکومتوں کو قرضے

51,356,336	37,093,810	17.1.1
20,754,859	15,988,593	17.1.2
-	3,000,000	17.1.3
72,111,195	56,082,403	

صوبائی حکومت - پنجاب

صوبائی حکومت - بلوچستان

صوبائی حکومت - خیبر پختونخوا

سال کے دوران وفاقی اور صوبائی حکومتوں پر واجب الادا رقم پر مارک اپ 12.22 فیصد اور 13.64 فیصد سالانہ تک (2010ء: 11.92 فیصد سے 12.53 فیصد تک) مختلف شرحوں سے لگایا گیا۔

17.1.1 اس میں سال کے دوران حکومت پنجاب کے جاری کھاتے کے قابل وصولی بیلنس شامل ہیں جن کی مالیت 50,900 ملین روپے بنتی ہے جسے کہ 10 نومبر 2009ء کو طے پانے والے سمجھوتے کے تحت قرضے میں تبدیل کر دیا گیا اور یہ یکم اگست 2009ء سے نافذ العمل ہے۔ یہ قرضہ 1,060 ملین روپے کی مساوی 48 اقساط میں دوبارہ قابل ادائیگی ہے اور ان کی ادائیگی یکم اکتوبر 2009ء سے شروع ہوگی۔ 30 جون 2011ء تک اس قرضے کا واجب الادا بیلنس 28,631 ملین روپے (2010ء: 41,356 ملین روپے) تھا۔ یہ قرضہ وفاقی حکومت کی ضمانت پر دیا گیا۔

17.1.2 اس میں سال کے دوران حکومت بلوچستان کے جاری کھاتے کے قابل وصولی بیلنس شامل ہیں جن کی مالیت 8,765 ملین روپے بنتی ہے جسے کہ 10 نومبر 2009ء کو طے پانے والے سمجھوتے کے تحت قرضے میں تبدیل کر دیا گیا اور یہ یکم اگست 2009ء سے نافذ العمل ہے۔ یہ قرضہ 182,605 ملین روپے کی مساوی 48 اقساط میں دوبارہ قابل ادائیگی ہے اور ان کی ادائیگی یکم اکتوبر 2009ء سے شروع ہوگی۔ 30 جون 2011ء تک اس قرضے کا واجب الادا بیلنس 4,930 ملین روپے (2010ء: 7,122 ملین روپے) تھا۔ یہ قرضہ وفاقی حکومت کی ضمانت پر دیا گیا۔

17.1.3 یہ 28 دسمبر 2010ء کو طے پانے والے ایک سمجھوتے کے تحت خیبر پختونخوا کی حکومت کو دیے جانے والے برج فنانسنگ قرضے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ قرضہ 187.5 ملین روپے کی 16 مساوی سہ ماہی اقساط پر قابل واپسی ہے جس کا آغاز 31 دسمبر 2011ء سے ہوگا اور اس پر پچھلی سہ ماہی کی آخری نیلامی کی سہ ماہی بہ وزن اوسط ٹریڈری بل کی شرح کا مارک اپ عائد ہے۔

17.2 حکومتی ملکیت / زیر انتظام مالی اداروں کو قرضے

کل		دیگر مالی ادارے		جدولی بینک		
----- (روپے '000' میں) -----						
2010ء	2011ء	2010ء	2011ء	2010ء	2011ء	
55,512,254	52,744,249	-	-	55,512,254	52,744,249	زرعی شعبہ (17.2.1)
7,018,958	6,469,232	-	-	7,018,958	6,469,232	صنعتی شعبہ (17.2.1 اور 17.2.3)
21,646,358	13,638,610	3,567	3,567	21,642,791	13,635,043	برآمدی شعبہ (17.2.3)
11,242,300	11,242,300	11,242,300	11,242,300	-	-	مکاناتی شعبہ (17.2.2)
16,939,306	32,325,480	-	-	16,939,306	32,325,480	دیگر (17.2.1، 17.2.3 اور 17.2.4)
112,359,176	116,419,871	11,245,867	11,245,867	101,113,309	105,174,004	

17.2.1 زرعی اور صنعتی شعبوں کے قرضوں میں بالترتیب 50,174.09 ملین روپے اور 1,083.12 ملین روپے (2010ء: 50,174.09 ملین اور 1,083.12 ملین روپے) شامل ہیں جو زرعی ترقیاتی بینک کے لیے حکومت کی 51,257.21 ملین روپے (2010ء: 51,257.21 ملین روپے) کی ضمانتی ماکاری کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ زیڈ ٹی بی ایل کو 3,204 ملین روپے (2010: 3,204 ملین روپے) کے غیر محفوظ ماتحت قرضے کی درجہ بندی قرضوں اور ایڈوانسز میں کی گئی ہے۔ زرعی ترقیاتی بینک کی تشکیل نو جاری ہے اور ان ماکاریوں کی واپسی کی تفصیلی شرائط کو وقت آنے پر حتمی شکل دی جائے گی۔

17.2.2 یہ ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ بی ایف سی ایل) سے قابل وصولی قرضے کو ظاہر کرتا ہے جسے نفع نقصان میں شرکت کی سات کریڈٹ لائسنز پر دیا گیا ہے جن میں

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

سے چار کرڈٹ لائینز کی مالیت 9,689 ملین روپے (2010: 7,489 ملین روپے) ہے اور ان کی ادائیگی میں تاخیر ہو چکی ہے۔ ان کرڈٹ لائینز کو وفاقی حکومت کی ضمانت پر حاصل کیا گیا ہے۔

17.2.3 برآمدی و صنعتی شعبے کا اکتشاف بالترتیب 1,054 ملین روپے اور 20 ملین روپے (2010ء: 1,054 ملین روپے اور 20 ملین روپے) ہے جو انڈسٹریل ڈویلپمنٹ بینک آف پاکستان (آئی ڈی بی پی) کو مجموعی طور پر 1,074 ملین روپے کی مالکاری کو ظاہر کرتا ہے۔ دیگر قرضوں میں 13,000 ملین روپے اور 340,783 ملین روپے شامل ہیں جنہیں حکومتی ضمانت اور دیگر حکومتی تمسکات پر بالترتیب محفوظ کیا گیا ہے۔ سال کے دوران وفاقی کابینہ نے آئی ڈی بی پی کو ختم کرنے کی منظوری دی ہے۔

17.2.4 مندرجہ بالا رقم میں 567.00 ملین روپے (2008ء: 563.00 ملین روپے) شامل ہیں جو سابق مشرقی پاکستان میں چلنے والے مختلف مالی اداروں سے قابل وصولی ہیں۔ ان رقم کا حصول پاکستان اور بنگلہ دیش کی حکومتوں کے درمیان مالی تصفیے سے مشروط ہے۔

17.3 نجی شعبے کے مالی اداروں کو قرضے

کل		دیگر مالی ادارے		جدولی بینک		
2010ء	2011ء	2010ء	2011ء	2010ء	2011ء	
-	680,083	-	184,152	-	495,931	زرعی شعبہ
40,340,712	40,989,947	4,198,578	4,462,024	36,142,134	36,527,923	صنعتی شعبہ
163,976,768	161,517,505	-	-	163,976,768	161,517,505	برآمدی شعبہ
26,632	25,482	-	-	26,632	25,482	دیگر
204,344,112	203,213,017	4,198,578	4,646,176	200,145,534	198,566,841	

17.4 مکھوک اثاثوں پر تموین

2010ء	2011ء	
(روپے '000' میں)		
8,148,216	6,908,757	ابتدائی بقایا رقم
(1,239,459)	(510,849)	سال کے دوران مراجعت
6,908,757	6,397,908	کلوزنگ بیلنس

17.5 سود/مارک اپ کے حامل قرضوں کی صورتحال یہ ہے:

2010ء	2011ء	نوٹ	
(فیصد سالانہ)			
1.0 to 12	1.0 to 12		حکومتی ملکیت / کنٹرول میں اور نجی مالی ادارے
10	10		ملازمین کے قرضے

2010ء	2011ء	نوٹ	18 بھارت اور بنگلہ دیش کی حکومتوں پر واجب الادا بیلنسز
(روپے '000' میں)			
39,616	39,616		بھارت
837	837		نوٹوں کی طباعت کے لیے قرضہ
40,453	40,453		ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی
819,924	819,924		بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان)
4,968,624	5,452,302	18.1	انٹرفنس بیلنسز
5,788,548	6,272,226		قرضے
5,829,001	6,312,679		

18.1 یہ حکومت بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کو دیے گئے قرضوں پر سود ہے۔

18.2 مندرجہ بالا رقم کا حصول پاکستان، بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان حتمی تصفیے سے مشروط ہے۔

19 املاک و آلات

2010ء	2011ء	نوٹ	
(روپے '000' میں)			
17,364,108	24,049,939	19.1	معینہ جاری اثاثے
361,771	396,832	19.3	سرمایہ جاتی جاری کام
17,725,879	24,446,771		

9.1 معین آپریٹنگ اخراجات

2011ء										
کم جولائی	اضافہ /	سال کے	باز قدر پائی کے	لاگت/باز قدر	کم جولائی	سال کے لیے	باز قدر پائی کے	30 جون	30 جون	تخفیف قدر کی
2010ء	(تخفیف)	دوران باز قدر	باعت مراجعت	پائی، 30 جون 2011ء	2010ء پر	تخفیف قدر /	باعت مراجعت	2011ء پر	2011ء پر	سالانہ شرح
پر لاگت/باز	قدر (سال	پائی			مجموعی تخفیف	(ہزف)	مجموعی تخفیف	کتابی قیمت	قدر	
قدر پائی کی رقم کے دوران					قدر	مطالبات				
-(روپے '000' میں)-										
کامل ملکیت والی زمین	3,577,047	2,941	211,670	-	3,791,658	-	-	-	3,791,658	-
لیز پر لی گئی زمین	12,762,205	600	5,625,949	(1,652,952)	16,735,802	1,354,769	298,183	(1,652,952)	16,735,802	لیز کی مدت پر
کامل ملکیت والی زمین	1,032,055	13,183	470,331	(496,375)	1,019,194	388,812	107,563	(496,375)	1,019,194	5
پر عمارات										
لیز پر لی گئی زمین پر	1,718,275	31,550	923,440	(794,315)	1,878,950	613,783	180,636	(794,315)	1,878,950	5
عمارات										
							(104)			
فرنیچر و دیگر قابل	102,679	3,390	-	-	106,267	61,815	9,479	-	71,492	34,775
انتقال سامان										10
							198			
فٹری ساز و سامان	474,791	106,198	-	-	607,425	305,069	68,240	-	400,237	207,188
		(2,073)					(1,581)			
		28,509					28,509			
ای ڈی پی آلات	1,092,558	212,952	-	-	1,247,382	890,074	174,784	-	1,043,105	204,277
		(58,128)					(21,753)			33.33
گاڑیاں	274,902	24,998	-	-	272,679	56,082	51,416	-	94,584	178,095
		(27,221)					(12,914)			20
	21,034,512	395,812	7,231,390	(2,943,642)	25,659,357	3,670,404	890,301	(2,943,642)	1,609,418	24,049,939
		(87,422)					(36,248)			
		28,707					28,603			

2010ء										
کم جولائی 2009ء	اضافے/ تخفیف قدر	سال کے دوران باز قدر پہائی	باز قدر پہائی کے باعث مراہجت	لاگت/باز قدر پہائی، 30 جون 2010ء پر	کم جولائی 2009ء پر مجموعی تخفیف قدر	سال کے لیے تخفیف قدر/ (ہف)/ مطالبہ	باز قدر پہائی کے باعث مراہجت	30 جون 2010ء پر مجموعی تخفیف قدر	تخفیف قدر کی سالانہ شرح	تخفیف قدر کی کتابی قیمت
(روپے '000' میں)										
3,577,047	-	-	-	-	3,577,047	-	-	-	-	3,577,047
12,762,205	-	-	-	-	12,762,205	1,056,612	298,157	1,354,769	11,407,436	لیز پر کی مدت پر
966,488	65,567	-	-	-	1,032,055	286,352	102,460	388,812	643,243	5
کابل ملکیت والی زمین پر عمارات										
1,578,438	139,837	-	-	-	1,718,275	443,657	170,126	613,783	1,104,492	5
لیز پر کی گئی زمین پر عمارات										
97,046	6,105	-	-	-	102,679	52,904	9,321	61,815	40,864	10
فرنیچر و دیگر قابل انتقال سامان										
413,187	62,447	-	-	-	474,791	239,694	66,122	305,069	169,722	20
دفتری ساز و سامان										
1,061,082	69,142	-	-	-	1,092,558	815,958	100,179	890,074	202,484	33.33
ای ڈی پی آلات										
139,646	233,188	-	-	-	274,902	61,541	38,244	56,082	218,820	20
گاڑیاں										
20,595,139	576,286	-	-	-	21,034,512	2,956,718	784,609	3,670,404	17,364,108	
(70,923)										
(136,913)										
-										